

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیان حضرات اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

میرے داماد "عرفان احمد منٹل ولد محمد رمضان" نے اپنی گھر والی (میری بیٹی) مسماة مہرین اکبر کو طلاق دیدی، طلاق دینے کی وجہ یہ بتائی کہ ہم نے مہرین کا نکاح اس کے سابقہ خاوند کی عدت میں ہی عرفان سے کر دیا، اور ایسا رجسٹرار کے یہ کہنے پر ہوا کہ اس صورت میں عدت نہیں ہے، ہم نے اس غلط فہمی میں نکاح کر دیا۔
رخصتی کے بعد عرفان کو جب علم ہوا کہ میرے ساتھ نکاح سابقہ خاوند کی عدت میں ہوا ہے اور میرے ساتھ غلط بیانی ہوئی ہے۔ اس وجہ سے عرفان نے طلاق دیدی، طلاق نامہ ساتھ لف ہے۔ جس میں درج ہے کہ:
من مقرر و بروگواہان مسماة مہرین اکبر..... کو ایک طلاق بائندہ دیتا ہوں اور اس کا جسم مجھ پر ہمیشہ ہمیشہ کیلئے حرام ہو گیا ہے۔ میرا اس سے اب کوئی تعلق واسطہ نہ رہا ہے اور نہ ہی میں اس کے کسی قول و فعل کا آج کے بعد ذمہ دار ہوں گا۔

اب جبکہ پہلے خاوند کی عدت بھی گزر چکی ہے فریقین (مہرین اور دوسرا خاوند عرفان احمد) کے درمیان صلح کے امکانات پیدا ہو گئے ہیں اس لیے دوبارہ نکاح کے بارے میں کوشش جاری ہے، اس سلسلہ میں معلوم کرنا ہے کہ اب کیا عرفان کے ساتھ شرعاً نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟



سائلہ..... محمد اکبر، بسکنہ جھنڈی والا، موضع چک عالیڈھا، تحصیل ضلع مظفر گڑھ

الجواب 26 JUL 2017

میرخان احمد اور مہرین کا عدت میں جو نکاح ہوا تھا وہ غلط اور ناجائز تھا بلکہ وہ نکاح ہوا ہی نہیں۔ اب جبکہ مہرین کی عدت گزر چکی ہے ان دونوں کا نکاح شرعاً جائز ہے نکاح کے بعد دونوں اکتھے رہ سکتے ہیں۔

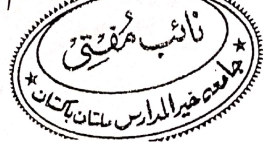
اما نکاح منقوله الخید و معدتہ... لانہ لم یقل احد بحوازیہ

فلم یتعد اصلاً (سہامی ج ۲، ص ۱۳۲) فقط و اللہ اعلم

بندہ عبد اللہ علیہ السلام

۱۱/۲/۱۴۳۸ھ

۱۱/۲/۱۸۹



۱۱/۲/۱۸۹